

صرف خلافت ہی پشتون مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کرے گی: ان حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکو جنہوں نے امریکہ کی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ میں کامیابی کے لیے مسلمانوں کے درمیان فتنہ پیدا کیا

ایک کریپٹ پولیس آفیسر راؤ انوار کے ہاتھوں بے گناہ نقیب اللہ محمود کے قتل کے خلاف پشتون قبائل غصے سے پھٹ پڑے اور اس کا اظہار پشتون تحفظ تحریک کے ذریعے کیا۔ 9/11 کے بعد سے اب تک تقریباً دو دہائیاں گزر جانے کے بعد بھی یہ مظاہرے عوام کی جانب سے امریکی ایجنٹوں کی ان پالیسیوں کو مسترد کرنے کا ثبوت ہیں وہ پالیسیاں جن کا مقصد امریکہ کی تباہ کن "دہشت گردی کے خلاف جنگ" کو کامیابی سے آگے بڑھانا ہے۔ لیکن اس پالیسی فارم سے سامنے آنے والے کچھ نعرے افسوسناک ہیں کیونکہ ان کے ذریعے افواج پاکستان کے کردار پر انگلیاں اٹھائیں جا رہی ہیں جبکہ یہ انگلیاں پاکستان کی فوجی اور سیاسی قیادت میں موجود غداروں کے خلاف اٹھنی چاہئیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ مسلمانوں کا غصہ درست لوگوں پر نکلے اور وہ موثر طور پر آگے بڑھیں، لہذا ہم پاکستان کے مسلمانوں کو مندرجہ ذیل امور پر غور کرنے کی دعوت دیتے ہیں:

1- معزز پشتون مسلمان اور افواج پاکستان، اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کے سامنے ایک ہیں۔ پاکستان کے لوگ قبائلی مسلمانوں کے اس بہادرانہ کردار کے معترف اور مقروض ہیں جو انہوں نے کشمیر کے ایک حصے کو آزاد کرانے میں ادا کیا تھا جسے آج ہم آزاد کشمیر کہتے ہیں۔ پشتون قبائل اور افواج پاکستان نے ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر سوویت یونین کو شکست دی تھی اور اس کو افغانستان سے ایسے بھاگنے پر مجبور کر دیا تھا کہ پھر وہ واپس کبھی لوٹنے کا تصور بھی نہ کر سکا۔ یہ وہ تاریخی کامیابی تھی جس نے امت کو اعتماد دیا اور اسلامی نشاۃ ثانیہ کی کوششوں کو جلا بخشی اور پھر یہ کوششیں مسلم دنیا میں مضبوط ہوتی چلی گئی۔

2- افغانستان پر حملے کے بعد امریکہ نے اس بات کا ادراک کیا کہ قبائلی مسلمانوں اور افواج پاکستان کے درمیان موجود مضبوط رشتہ افغانستان میں اس کے قبضے کو دوام بخشنے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ لہذا امریکہ نے فتنے کی آگ بھڑکانے کی تاکہ قبائل اور افواج کے درمیان موجود بھائی چارے کے رشتے کو کمزور کر دیا جائے۔ یقیناً ٹرمپ کا موجودہ مطالبہ کہ پاکستان کی افواج بہادر قبائلی جنگجوؤں سے ناطہ توڑ لیں جو افغانستان میں امریکی قبضے کے خلاف مزاحمت کر رہے ہیں امریکہ کی قبائل اور افواج پاکستان کے درمیان پھوٹ ڈالنے کی پالیسی کے عین مطابق ہے۔

3- قبائلی مسلمانوں اور افواج پاکستان کے درمیان فتنے کی جنگ بھڑکانے کے لیے امریکہ نے اپنے ریمینڈ ڈیوس نیٹ ورک کے ذریعے پورے پاکستان میں بم دھماکے کروائے۔ بجائے اس کے کہ پاکستان کے حکمران سانپ کا سر کچل دیتے یعنی امریکی غیر سرکاری افواج اور انتہیلی جنس ایجنسیوں کو ملک بدر کرتے جو یہ بم دھماکے کروا رہے تھے ان حکمرانوں نے امریکہ کے ساتھ مل کر ان حملوں کی ذمہ داری قبائل پر ڈال دی اور قبائلی علاقوں میں فوجی آپریشنز کے لیے اسے جواز بنایا اور اس طرح مسلمانوں کو مسلمانوں کے ہی خلاف لاکھڑا کر دیا گیا۔

4- پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں نے مسلمانوں کے درمیان اس فتنے کی جنگ کو اپنے آقا امریکہ کی خوشنودی کے لیے خوب بھڑکایا۔ انہوں نے افغانستان میں امریکی قبضے کے خلاف ہونے والے جہاد کو کچلنے کے لیے امریکہ کی معاونت کی۔ افغانستان میں امریکی قبضے کو تحفظ فراہم کرنے اور اس کو مستحکم کرنے کے لیے ان غدار حکمرانوں نے افغان جہاد کی حمایت کرنے والے ہر فرد کو سزا دینے کے لیے خوفناک ہتھکنڈے استعمال کیے جن میں اغواء، تشدد، قید، جبری گمشدگی اور قتل کے ہتھکنڈے تک استعمال کیے گئے۔ امریکہ کی اندھی اطاعت میں ان حکمرانوں نے نہ ہماری افواج کی پروا کی اور نہ ہمارے لوگوں کی اور ان پر تباہی و بربادی مسلط کر دی۔ تو کیا ہمارے غصے کا نشانہ صرف اور صرف امریکی ایجنٹ حکمران نہیں ہونے چاہیے؟ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

الْم تَرِ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ

"کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا" (ابراہیم: 28)۔

5۔ پشتون مسلمان آج جن مشکلات و مصائب کا شکار ہیں اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ وہ اسلام اور جہاد سے شدید محبت کرتے ہیں جو انہیں افغانستان میں امریکی قبضے کو مسترد کرنے پر ابھارتی ہے۔ اسلام و جہاد سے اس محبت کی وجہ سے امریکہ نے انہیں پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود دنداروں کے ذریعے سزا دی۔ پشتون مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے دین کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں اور ان ایجنٹ حکمرانوں کو ہٹانے کو مطالبہ کریں جنہوں نے صلیبی امریکیوں کے سامنے مسلمانوں کو تہا چھوڑ دیا ہے۔ قبائل کو چاہیے کہ وہ واضح طور اللہ کے قوانین کے نفاذ کا مطالبہ کریں جس کی وہ شدید خواہش رکھتے ہیں اور صرف ان قوانین کا نفاذ ہی انہیں امن، خوشحالی اور تحفظ فراہم کر سکتا ہے۔

6۔ افواج پاکستان کے افسران پر لازم ہے کہ وہ پاکستان کے حکمرانوں کو جو امریکی ایجنٹ ہیں اکھاڑ پھینکیں جنہوں نے افغانستان میں امریکی قبضے کو برقرار رکھنے کے لیے مسلمانوں کے خون کو پانی کی طرح بہایا ہے۔ ان افسران کو چاہیے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔ صرف اور صرف خلافت کے قیام کے بعد ہی ہماری قیادت ایک ایسا خلیفہ راشد کرے گا جو فوری طور پر امریکہ کے ساتھ اتحاد ختم کرے گا، امریکی سفارت خانہ اور اڈے بند کر دے گا، تمام جبری گمشدہ افراد کو رہا کرے گا اور پاکستان کی افواج اور قبائلی مسلمانوں کو ہاتھ کی پانچ انگلیوں کی طرح امریکی صلیبیوں کے خلاف یکجا کر دے گا۔ پھر مسلمان خلیفہ راشد کے پیچھے ایک صف میں کھڑے ہو جائیں گے جو صرف اور صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اللہ کے رسول ﷺ کی پیروی کرے گا اور یوں فتنے کی آگ بجھائی جائے گی اور کافر دشمن بھاگنے پر مجبور ہو جائے گا۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

"اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچالیا اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ" (آل عمران: 103)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس